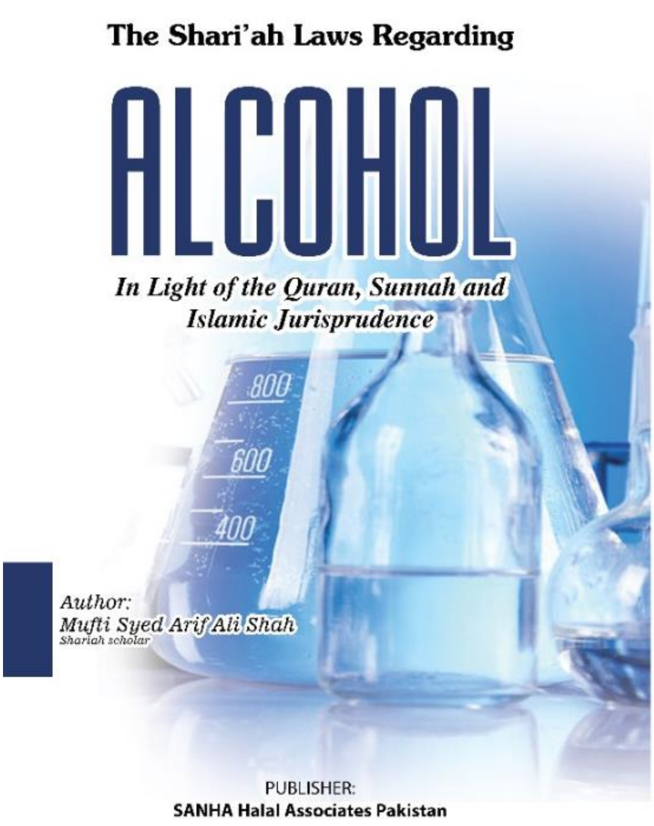

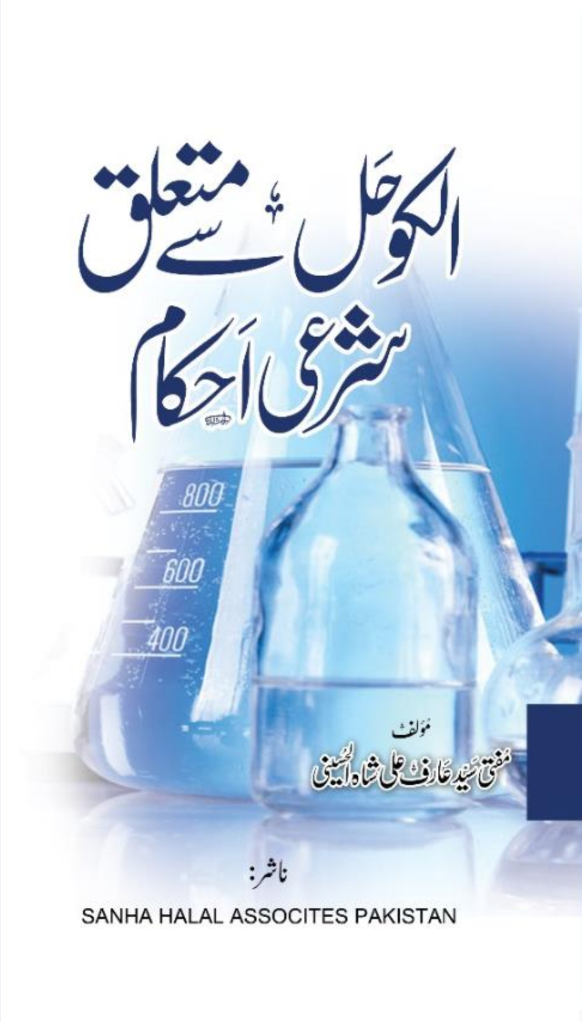

خلاصہ کتاب: الکحل سے متعلق شرعی احکام

مؤلف: ڈاکٹر مفتی سید عارف علی شاہ الحسینی PhD

رکن: شریعہ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ، حلال سرٹیفکیشن مینیجر، SANHA HALAL PAKISTAN

چیئرمین: حلال فوڈز اسٹینڈرڈائزیشن ٹیکنیکل کمیٹی، پاکستان اسٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA)

حصہ اول

نشہ آور سیال ومائع اشیاء (Liquid Intoxicants) کے شرعی احکام:

اس حوالے سے فقہاء کرام کی دو مشہور رائے ہیں جس کو امت نے قبول کیا ہے اور جن پر امتِ مسلمہ کا عمل ہے۔ایک جمہور کی رائے، دوسری احناف کی رائے ۔ جبکہ نشہ آور اشیاء کی طہارت ونجاست کے بارے میں دو اور قول بھی ہیں جن کو امت نے قبول نہیں کیا، جس کی تفصیل آخر میں علمی فائدے کے طور پر ذکر کرتے ہیں۔

پہلی رائے :جمہور فقہاء کرام کا موقف:

جمہور فقہاء کرام(امام مالک، امام شافعی، امام احمد اوراحناف سے امام محمد بن الحسن رحمہم اللہ)کا موقف یہ ہے کہ تمام نشہ آور سیال ومائع اشیاء"خمر" کے مصداق میں داخل ہیں؛اور ان پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے لہٰذا تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء حرام(1)اور نجس العین ہیں۔(2)اور اس کا کاروبار حرام ہے۔(3)

نوٹ: جمہور فقہاء کرام کے نزدیک ایتھائل الکوحل کا بھی وہی حکم ہو گا جو دیگر تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء کا ہے۔

دوسری رائے:احناف فقہاء کرام کا موقف:

فقہ حنفی کے مطابق شرعی اعتبار سے نشہ آور سیال ومائع اشیاء کی تین قسمیں بنتی ہیں جس کا خلاصہ درجِ ذیل ہے:

پہلی قسم:خمر(شراب):

وہ شراب جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کی اس آیت میں بیان فرمایا ہے:

{ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

ترجمہ: اے ایمان والو!شراب، جوا،بتوں کے تھان اور جوئے کے تیر،یہ سب ناپاک شیطانی کام ہیں، لہٰذا ان سے بچو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو۔

"خمر" فقہ حنفی کے مطابق:انگور کے کچے رس(ماء العنب)کو پکائے یا اس میں کوئی چیز ملائے بغیر اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے، یہاں تک کہ اس میں ابال(بلبلے)پیدا ہو،اس کے ذائقے میں تیزی(شدت)آجائے اور جھاگ چھوڑنے لگے۔(4)

خمر(شراب)کے شرعی احکام:

خمر(شراب)حرام(5)اور نجس العین ہے۔(6)نیز اس کا کسی بھی قسم کا کاروبار حرام ہے۔(7)خمر(شراب)کے اجزاء کا بھی شرعاً وہی حکم (حرام اور نجس) ہے جو خمر یعنی شراب کا ہے۔ لہٰذا شراب (خمر) میں سے الکوحل یا کوئی بھی اور جزء مثلاً ٹارٹارک ایسیڈ (Tartaric acid)وغیرہ کسی بھی طریقے سے الگ کیا جائے،تب یہ نکالا ہوا جزء اور بقایا مجموعہ مکمل طور پر نجس ہے۔ لہٰذا الکوحل فری وائن کے نام مشروبات بھی حرام اور نجس ہیں،اسی طرح وہ مصنوعات بھی حرام اور نجس ہیں جن میں خمر سے حاصل کیا گیا نجس

الکوحل کو ذائقے، خوشبو یا کسی بھی اور مقصد کے لیے استعمال کیا گیا اور بعد میں عملِ تبخیر (Evaporation) کے ذریعے الکوحل کو ختم کیا گیا ہو۔

دوسری قسم: "خمر اصلی" کے علاوہ انگور اور کھجور سے بننے والی تین خاص شرابیں:

فقہ حنفی (امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ) کے مطابق تین اور شرابیں ہیں جن کو اکثر شرعی احکام میں خمر کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے:

(الف) الطلاء: یعنی انگور کا رس جب اتنا پکایا جائے، کہ اس کے دو ثلث سے کم مقدار بخارات بن کر ختم ہو جائے، (اور تخمیر (Fermentation) یا کسی بھی دوسرے عمل کے نتیجے میں) اس میں ابال (بلبلے)، تیزی (شدت)، نشہ، گھاڑا پن اور جھاگ پیدا ہو جائے۔(8) انگور کی اس تفصیل کے ساتھ پکی شراب کو "طِلاء" کہتے ہیں۔

(ب) نقیع التمر:

یعنی کھجور کی کچی شراب، کھجور کا کچا شیرہ، یعنی تخمیر (Fermentation) کے لیے پانی میں اتنے عرصے تک کھجور رکھی جائے، کہ اس میں گاڑھا پن، ابال (بلبلے) پیدا ہو کر اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔ عربی میں اسے "نقیع التمر و سَکَر" کہتے ہیں۔(9)

(ج) "نقیع الزبیب:

کشمش سے تیار کردہ شراب، کہ (Fermentation) کے لیے پانی میں اتنے عرصے تک کشمش رکھی جائے، کہ اس میں گاڑھا پن اور ابال پیدا ہو کر اس میں نشہ آجائے۔ عربی میں اسے "نقیع الذبیب" کہتے ہیں۔(10)

شرعی حکم:

خمر (شراب) کے علاوہ انگور اور کھجور سے بننے والی یہ تین خاص شرابیں فقہ حنفی کے مطابق اکثر احکام میں "خمر" کے ساتھ ملحق ہیں۔ یعنی مذکورہ تینوں شرابیں خمر (شراب) کی طرح حرام (11) اور نجس و ناپاک ہیں۔(12)

تیسری قسم: انگور اور کھجور سے بننے والی شرابوں کے علاوہ دیگر مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants):

یعنی جو مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) مذکورہ بالا چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) میں سے نہ ہوں، مثلاً شہد، انجیر، گندم، جو، چاول وغیرہ سے بننے والے مشروبات، جن میں نشہ کا امکان ہو۔

انگور و کھجور سے کے علاوہ دیگر ذرائع سے بنی نشہ آور سیال ومائع اشیاء (Liquid Intoxicants) کا شرعی حکم:

- فقہ حنفی (امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ) کے مطابق ایسی نشہ آور سیال ومائع مشروبات کی اتنی مقدار کی گنجائش ہے جس سے نشہ نہ ہو۔ نیز ان مشروبات کا پینا جائز مقصد کے لئے ہو، لہو و طرب و مستی کے لیے نہ ہو۔(13)(14)، نیز ایسی اشیاء ان کے نزدیک نجس نہیں۔(15) اور ان کے نزدیک ایسی اشیاء کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاروبار اور خرید و فروخت جائز ہے۔ براہِ راست ناجائز مقصد کے لیے ناجائز ہے۔(16)۔
- امام محمد کے نزدیک سب حرام و نجس ہیں، مقدار کم ہوں یا زیادہ، نشہ ہو یا نہ ہو۔(17) اور اس کا لین دین جائز نہیں۔(18)

- احناف کے نزدیک اس مسئلے میں حلت و حرمت کی حد تک امام محمدؒ کے قول پر فتویٰ ہے ، لہٰذا ہر طرح کے نشہ آور مشروبات کا کسی بھی مقدار میں استعمال حرام ہے۔(19)
- جبکہ اس مسئلے میں نجاست وطہارت کے بارے میں امام ابو حنیفہؒ اور امام ابویوسفؒ کے قول پر فتویٰ ہے، لہٰذا ایسی نشہ آور مشروبات نجس نہیں۔ احناف کے نزدیک امام ابو حنیفہؒ کے قول پر مذکورہ شرائط کے ساتھ خرید و فروخت کی گنجائش ہے۔(20)

تیسری رائے: علامہ ابنِ تیمیہؒ کا موقف:

علامہ ابنِ تیمیہؒ کے نزدیک خمر کے مصداق میں ہر "نشہ آور اشیاء" چیز داخل ہے چاہے وہ احناف کی رائے کے مطابق انگور کی کچھی شراب ہو یا کوئی اور مائع بہنے والی نشہ آور شراب، اور چاہے خشک، جامد ہو یا مائع بہنے والی، لہٰذا امام ابن تیمیہ کے نزدیک خشک بھنگ بھی "خمر" کے مصداق وحکم میں داخل ہے اور "خمر" کی طرح نجس بھی ہے۔(21)

علامہ ابنِ تیمیہؒ نے اپنی رائے کے بارے میں درجِ ذیل حدیث کے عمومی الفاظ سے استدلال کیا ہے:

عن ابن عمر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام» (22)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز شراب یعنی خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

اس کا جواب جمہور نے یہ دیا ہے کہ اس حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ ہر نشہ آور چیز شراب یعنی خمر کی طرح حرام ہے، یعنی شراب کے ساتھ حرام ہونے کے حکم میں شریک ہے، نجاست کے حکم میں خمر کے ساتھ شریک نہیں۔

علامہ ابنِ تیمیہؒ کے جواب میں جمہور نے بطورِ دلیل ایک اور صحیح حدیث پیش کی ہے:

عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «كل شراب أسكر فهو حرام» 23

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر شراب (بہنے والی، مائع پینے کی چیز) جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ "خمر" کے علاوہ دیگر نشہ آور اشیاء صرف حرام ہیں، نجس نہیں۔

احناف کی طرف سے جواب واضح ہے کیوں کہ ان کے نزدیک انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر تمام نشہ آوار اشیاء "خمر" کے ساتھ حرمت کے حکم میں شریک ہیں، نجاست کے حکم میں شریک نہیں، جو کہ مذکورہ حدیث کی وجہ سے نشے کی بنیاد پر حرام ہے۔

چوتھی رائے: علامہ داوٗد ظاہریؒ اور چند دیگر حضرات کا موقف:

فقہ ظاہری کے امام علامہ داوٗد ظاہریؒ اور امام ربیعہ کی طرف یہ منسوب ہے کہ ان کے نزدیک "خمر" سمیت تمام نشہ آور اشیاء پاک ہیں، البتہ نشہ کی وجہ سے ان کا صرف پینا حرام ہے۔ جیسا کہ زہر یا خشک نشہ آور اشیاء ہیں کہ ان کا پینا حرام ہے۔(24)

لیکن امام نوویؒ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ شراب یعنی خمر نجس ہے اسی طرح شراب کی نجاست قرآن کی آیت سے بھی ثابت ہے کہ اس میں شراب کو "رجس" قرار دیا ہے اور "رجس" عربی میں نجس کو کہتے ہیں۔(25)

فائدہ: بعض حضرات نے اس آخری رائے کو لے کر کسی بھی قسم کے ذرائع سے حاصل شدہ الکوحل نجس نہیں اس لیے کسی بھی قسم کے ایتھائل الکوحل کا ہر قسم کا خارجی استعمال جائز ہے۔

لیکن جیسا کہ امام نوویؒ کی عبارت سے واضح ہوا کہ یہ رائے قرآن کی آیت کے خلاف ہے اور امتِ مسلمہ کے اجماع کی وجہ سے قابل قبول نہیں۔

حصہ دوم

الکحل سے متعلق شرعی احکام

قرآن، سنت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں

ایتھائل الکحل یا ایتھانول(Ethyl Alcohol/Ethanol)الکحل کی تعریف:

ایتھائل الکحل(Ethyl Alcohol) ایک نشہ آور کیمیائی مادہ ہے، جو مختلف پھلوں، سبزیوں اور اناج و شکر وغیرہ میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔(26)

شرعی نقطہ نظر سے الکحل کے حصول کے ذرائع اور اس کی مختلف اقسام(Types & Sources of Alcohol)

الکحل کی مختلف قسموں کے حصول کے بہت سارے ذرائع ہیں، شرعی و فقہی احکام کے نقطہ نظر سے اس کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

ایک قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والا الکحل، دوسرے مصنوعی ذرائع سے حاصل ہونے والا الکحل۔

پہلی قسم: قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والا ایتھائل الکحل:

قدرتی طور پر ایتھائل الکحل ہر اس چیز سے حاصل کی جاسکتی ہے جس میں کاربوہائیڈریٹس پائی جاتی ہوں جو کہ چینی (مٹھاس) میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، مثلاً ہر قسم کا اناج (Grains)، مثلاً، مکئی، گندم، جو، چاول وغیرہ، پھل، مثلاً انگور، کھجور، سیب، گنا وغیرہ، سبزیاں، مثلاً شلغم، گاجر، چقندر وغیرہ۔

اس قسم کو فنی اصطلاح میں عربی میں "الكحول الطبيعية" اور انگریزی میں (Natural Alcohol) کہتے ہیں۔

دوسری قسم: مصنوعی ذرائع سے حاصل شدہ الکحل:

مصنوعی طور پر کیمیاوی عمل کے ذریعے پیٹرول اور دیگر کیمیکلز وغیرہ سے جو الکحل تیار کیا جائے اس کو فنی اصطلاح میں عربی میں "الكحول الصناعية" اور انگریزی میں (Synthetic Alcohol) کہتے ہیں۔ موجودہ دور میں عموماً الکحل دوسرے یعنی مصنوعی طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

الکحل(Alcohol)سے متعلق شرعی احکام

الکحل کی مختلف قسموں کی بہت ساری خصوصیات (Properties)ہیں، تاہم انسانی استعمال سے متعلق الکحل کی دو صفات ایسی ہیں جس سے شریعہ کے احکام متعلق ہیں: ایک اس کا مسکر یعنی نشہ آور (Intoxicant) ہونا، دوسرے اس کا مضر (Harmful) ہونا، ان دو صفات کی وجہ سے الکحل پر شریعہ کے دو حکم لاگو ہوتے ہیں: ایک الکحل کا حرام ہونا، دوسرے الکحل کا نجس وناپاک ہونا۔

1۔ مضر الکحل سے متعلق شرعی احکام:

مضر مثلاًمیتھائل الکحل(Methanol/Methyl Alcohol) تمام فقہی آراء کے مطابق نجس وناپاک نہیں۔(27)، نیز اس کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے اتنی کم مقدار کا استعمال، جس سے ضرر نہ ہو، حرام نہیں۔(28)، اور جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاروبار اور خرید و فروخت جائز ہے۔

2۔ نشہ آور الکحل سے متعلق شرعی احکام اور مختلف فقہی آراء

نشہ آور مشروبات کی طرح اصولی طور پر اس حوالے سے فقہاء کرام کی دو رائے بنتی ہیں:

پہلی رائے : نشہ آور الکحل کے شرعی احکام سے متعلق جمہور فقہاء کرام کا موقف:

جمہور فقہاء کرام (امام مالک، امام شافعی، امام احمد اور احناف میں سے امام محمد بن الحسن رحمہم اللہ) کے موقف کی رو سے ایتھائل الکحل سمیت تمام بہنے والی نشہ آور اشیاء پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے، جس کی تفصیل گزر گئی ہے۔

دوسری رائے: نشہ آور الکحل کے شرعی احکام سے متعلق احناف فقہاء کرام کا موقف:

فقہ حنفی (امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ) کے موقف کی رو سے نشہ آور الکحل کی بھی دو قسمیں ہوں گیں:

پہلی قسم: انگور اور کھجور سے کشید کیے گئے الکحل کا شرعی حکم:

انگور اور کھجور سے کشید کیا گیا الکحل شرعی حکم میں خمر کی طرح ہے اس لیے: لہٰذا جمہور کے نزدیک ایتھائل الکحل سمیت تمام بہنے والی نشہ آور اشیاء پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے، یعنی مطلقاً نجس اور حرام، جس کی فقہ حنفی کے حوالے سے تفصیل گزر گئی ہے۔(29)،(30)،(31)

دوسری قسم: انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء سے بنا الکحل کا شرعی حکم:

فقہ حنفی (امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ) کے مطابق انگور و کھجور سے کے علاوہ دیگر ذرائع مثلاً گنے کی راب(Molasses)، گندم، جو وغیرہ سے کشید کیے گیے الکحل کے شرعی احکام کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

حرمت: ایسا الکحل مطلقاً حرام نہیں بلکہ کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے اتنی کم مقدار میں استعمال، جس سے نشہ نہ ہو ، حرام نہیں۔ البتہ نشہ آور مقدار کا استعمال حرام ہو گا۔(32)

طہارت ونجاست: یہ الکحل نجس نہیں۔(33)

خرید وفروخت: ایسے الکحل کا کسی جائز مقصد وضرورت کے لیے لین دین جائز ہے۔ناجائز مقصد کے لیے براہِ راست لین دین جائز نہیں۔

الکحل (Alcohol) کے شرعی احکام سے متعلق راجح قول:

شرعی اصول ودلائل کی روشنی میں الکحل کے بارے میں ہمارے نزدیک فقہ حنفی (شیخین) کا موقف راجح ہے۔(34)

فائدہ: الکحل (Alcohol) سے متعلق پاکستان حلال اسٹینڈرڈز (PS:3733/PS:5442) کا خلاصہ:

پاکستان حلال اسٹینڈرڈز کی بنیاد فقہ حنفی کی رائے پر ہے، جس میں اس بات کی تصریح ہے کہ انگور اور کھجور سے کشید کیا گیا الکحل نجس اور حرام ہے۔باقی الکحل نجس نہیں بلکہ بشرطِ نشہ صرف حرام ہے۔(35)

فائدہ: قولِ راجح:

نشہ آور اشیاء اور ان سے حاصل شدہ الکحل سے متعلق مجموعی طور پر قرآن، سنت اور فقہ اسلامی کے دلائل کو سامنے رکھ قوتِ استدلال اور استنباط کی روشنی میں ہمارے نزدیک فقہ حنفی (امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ) کی رائے راجح ہے، جس کے مطابق پاکستان کا حلال اسٹینڈرڈ مرتب کیا گیا ہے اور جو اس وقت حلال انڈسٹری کے لیے سب سے زیادہ موزوں ومناسب ہے۔اور اسی پر حلال انڈسٹری میں عمل ہو رہا ہے۔

انڈسٹری وائز الکحل (Alcohol) کے استعمال کا شرعی حکم

واضح رہے کہ سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی کی بدولت موجودہ دور میں بے شمار چیزوں بے شمار مقاصد کے لیے الکحل کا استعمال ہوتا ہے، ذیل میں چند انڈسٹریز کا بطورِ مثال ذکر کرتے ہیں، باقی انڈسٹریز میں الکحل کے استعمال کے شرعی حکم کے لیے کسی مستند شرعی تحقیقاتی ماہرین یا ادارے سے رجوع کرے۔

انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

- فوڈ یا کسی اور انڈسٹری کی مصنوعات (خارجی استعمال کی ہوں یا داخلی) میں انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال جائز نہیں۔
- فارما انڈسٹری میں انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا ستعمال حرام ہے، اس پر تداوی بالحرام کے شرعی احکام وشرائط جاری ہوں گے۔

انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کے استعمال کا شرعی حکم:

- فوڈ انڈسٹری یعنی کھانے پینے کی مصنوعات یا ان میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور (Food Grade Chemicals & Flavors) میں اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔اتنی مقدار میں جائز نہیں، جس سے نشہ ہوتا ہو، یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔

- فارما انڈسٹری میں بوقتِ ضرورت بقدرِ ضرورت جائز ہے۔
- کاسمیٹکس اور ذاتی استعمال کی صنعت (Cosmetics & Personal care Products Industry) میں خارجی استعمال کی مصنوعات میں جائز ہے۔ مثلاً ٹوتھ پیسٹ، خوشبویات، ہاتھ صاف کرنے کی چیزیں (Hand Sanitizers) وغیرہ ذاتی استعمال کی دیگر اشیاء وغیرہ۔
- صفائی ستھرائی کا سامان (Cleaning Agents)، رنگ وروغن (Paints Varnishes) اور (Air Freshener) وغیرہ کی مصنوعات میں جائز ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

مراجع ومصادر (References)

1 أحكام القرآن للجصاص ط العلمية (1/ 396) الكافي في فقه أهل المدينة (1/ 442) الفواكه الدواني على رسالة ابن أبي زيد القيرواني (2/ 287) المهذب (3/ 370 العدة شرح العمدة (ص: 601) الشرح الكبير على متن المقنع (10/ 327) شرح الزركشي على مختصر الخرقي (6/ 384) الشرح الممتع على زاد المستقنع (1/ 428 الإرشاد إلى سبيل الرشاد (ص: 392) الموسوعة الفقهية ا (5/ 12) (5/ 19)

2 الكافي في فقه الإمام أحمد (1/ 158) المغني لابن قدامة (9/ 171) نهاية المحتاج إلى شرح المنهاج (1/ 234) حاشية البجيرمي على شرح المنهج = التجريد لنفع العبيد (1/ 97)

3 الموسوعة الفقهية الكويتية (11/ 36) القوانين الفقهية (ص: 117) المجموع شرح المهذب (9/ 225) تحفة المحتاج في شرح المنهاج (4/ 235) حاشيتا قليوبي وعميرة (2/ 197) العدة شرح العمدة (ص: 240)

4 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448))

5 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448)

6 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

7 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

8 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 451)

9 حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 451)

10 حاشية ابن عابدين (6/ 452)

11 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452)

12 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452، 451)

13 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452) تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (6/ 44)

14 الكافي في فقه أهل المدينة (1/ 442)

15 البناية شرح الهداية (12/ 382) البناية شرح الهداية (12/ 369) الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452)

16 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 454)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455).

17 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455)

18 حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455)

19 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 454).

20 الدر المختار وحاشية ابن عابدين ((6/ 454)

21 مجموعہ فتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ : 198/34

22 صحيح مسلم (3/ 1587)

23 صحيح البخاري (1/ 58)

24 المجموع شرح المهذب (2/ 563)

25 المجموع شرح المهذب (2/ 563)

حاشيتا قليوبي وعميرة (1/ 80)

http://www.encyclopedia.com/education/applied-and-social-sciences-magazines/alcohol-chemistry26

https://www.britannica.com/science/alcohol

27 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455)

28 [الأعراف: 56] تفسير الرازي = مفاتيح الغيب أو التفسير الكبير (14/ 283) المستدرك على الصحيحين للحاكم (2/ 66) مشيخة قاضي المارستان (3/ 1397) تفسير الرازي = مفاتيح الغيب أو التفسير الكبير (20/ 228) تفسير النيسابوري = غرائب القرآن ورغائب الفرقان (4/ 274) العقود الدرية في تنقيح الفتاوى الحامدية (2/ 332) فتح القدير (3/ 390)

29 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448)

30 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

31 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

32 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452) تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (6/ 44)

33 البناية شرح الهداية (12/ 382) البناية شرح الهداية (12/ 369)

34 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455) تکملہ فتح الملہم: 608/03، http://www.banuri.edu.pk/readquestion/

35 PS:3733-2016(R)4.1.5